تعلیم حاصل کرنے کے لیے چہرہ ننگا کرنا

هل يجوز كشف وجه المرأة من أجل طلب العلم ؟

[urdu - اردو - أردو]

شیخ محمد صالح المنجد

ترجمہ: اسلام سوال وجواب ویب سائٹ
تنسیق: اسلام ہا ؤس ویب سائٹ

ترجمة: موقع الإسلام سؤال وجواب
تنسيق: موقع islamhouse

2013 - 1434

تعليم حاصل كرنے كے ليے چہرہ ننگا كرنا

ميں نے ٹيلى ويژن پر ايك بار سنا كہ طلب علم كے ليے چہرہ ننگا كرنا جائز ہے ـ مجھے يہ ياد نہيں كہ كس مسلك ميں ـ اور يہ بات كرنے والے كا يہ بھى كہنا تھا كہ رسول كريم صلى اللہ عليہ كا فرمان ہے:
" ميرى امت كے فقھاء كا اختلاف رحمت ہے "
اور خاص كر ميں بے پردگى سے پردہ اور حجاب كى طرف جانا مشكل سمجھتى ہوں، اس ليے مجھے كوئى صحيح راہ كا بتائيں تا كہ ميں اس پر چل سكوں.

الحمد للہ:
اول:
درج ذيل حديث:
" ميرى امت كا اختلاف رحمت ہے "

موضوع ہے، جيسا كہ الاسرار المرفوعۃ (٥٠٦) اور تنزيہ الشريعۃ (٢ / ٤٠٢) ميں درج ہے.

اور اس حديث كے متعلق شيخ البانى رحمہ اللہ كہتے ہيں:
" اس كى كوئى اصل نہيں، محدثين نے اس كى سند تلاش كرنے كى كوشش اور جدوجھد كى ہے ليكن انہيں اس كى سند ہى نہيں مل سكى...

اور المناوى نے سبكى رحمہ اللہ سے ان كا يہ قول نقل كيا ہے:

" يہ حديث محدثين كے ہاں معروف نہيں، اور نہ ہى مجھے اس كى كوئى صحيح اور نہ ہى كوئى ضعيف سند، بلكہ موضوع سند بھى نہيں ملى اور زكريا انصارى نے تفسير بيضاوى (ق ٢ / ٩٢) كى تعليق ميں اس كو ثابت كيا ہے. انتہى.

ديكھيں: السلسلۃ الاحاديث الضعيفۃ و الموضوعۃ حديث نمبر (٥٧).

دوم:

عورت کے لیے اجنبی اور غیر محرم مردوں کے سامنے اپنا چہرہ ننگا کرنا جائز نہیں، لیکن اگر شدید ضرورت پڑے مثلا علاج معالجہ کرانے کے لیے اگر لیڈی ڈاکٹر نہ ملے تو پھر مرد طبیب کے سامنے چہرہ ننگا کرنے میں کوئی حرج نہیں، لیکن اس میں بھی شرط یہ ہے کہ خلوت نہ ہو، اور بات چیت کرنے والا خاوند ہو، اور اسی طرح قاضی کے سامنے گواہی دینے کے لیے، ضرورت کی بنا پر صرف مندرجہ بالا میں مقتصر رکھا جائیگا اس کے علاوہ نہیں.

اور پھر عورت کا پردہ اور نقاب عورت کی حصول تعلیم میں کوئی مانع نہیں، اور یہ صحیح نہیں کہ علم اور پردہ و ستر کے مابین منافرت و تضاد کو پیش کر کے دکھایا جائے، اور اس علم میں کوئی برکت ہی نہیں جو معصیت و نافرمانی کے ذریعہ حاصل ہو، اور عورت کی عزت و عصمت خراب کر کے حاصل ہوتا ہو.

دیکھیں یہی باپرد عورت اپنے پردہ میں رہتے ہوئے اور مردوں کے ساتھ بغیرکسی اختلاط کے ہی بلند اور اعلی مرتبہ و شرف تك پہنچی اور اس نے علم میں بہت بلند مقام بھی بغیر چہرہ ننگا کیے ہی حاصل کیا تھا.

اور ہم دیکھتے ہیں کہ وہ عورتیں جو اپنے جسم پر تھوڑا اور قلیل سا لباس ہی پہنتی ہیں وہ علمی میدان میں فیل ہو کر رہ گئیں، تو ہتك عزت سے کب علم حاصل ہوتا ہے، اور پردہ حصول علم میں کب مانع ہوا ہے ؟ !

کسی شاعر نے بہت اچھا شعر کہا ہے:

پردہ اور حجاب عورت کی تعلیم میں مانع نہیں

کیونکہ علم نت نئے ڈیزائن کے لباسوں پر بلند نہیں ہوتا.

کیا عورتوں کی تعلیم اس کے بغیر حاصل نہیں ہوتی کہ وہ اپنی آنکھوں کو اس سے بھریں.

اور پھر بالغ مسلمان عورت پر چہرے کا پردہ کرنا تو فرض ہے، اس کی تفصیل اور چہرے کا ستر میں شامل ہونا آپ سوال نمبر (١٢٥٢٥) کے جواب میں دیکھ سکتی ہیں.

اور چہرے کا پردہ واجب ہونے کے دلائل آپ کو سوال نمبر (٢١١٣٤) اور (٢١٥٣٦) اور (١١٧٧٤) کے جوابات میں ملینگے، آپ ان کا مطالعہ کریں.

چنانچہ تعلیم کی غرض سے عورت کا چہرہ ننگا رکھنا جائز والا قول صحیح نہیں.

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ کو اپنی رضا و خوشنودی کے اعمال کرنے کی توفیق نصیب فرمائے، اور آپ ك واس سوال اور استفسار پر اجر عظیم سے نوازے، ہماری آپ کو نصیحت ہے کہ آپ شك اور اختلاط والی جگہوں سے دور رہیں اوراجتناب کریں، اور آپ کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب سے یہ خوشخبری ہے کہ:

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جس کسی نے بھی کوئی چیز اللہ تعالی کے لیے ترك کی تو اللہ تعالی اسے اس کے عوض میں اس سے بھی بہتر اور اچھی چیز عطا فرمائیگا "

اس لیے آپ اللہ تعالی سے مدد مانگیں، اور صبر سے کام لیں، پہلی عورتوں نے تواسلام میں داخل ہونے کے لیے اپنا دین، اپنے خاوند اور اپنے وطن تك کو خیر باد کہہ دیا تھا.

تو یہ بے پردگی سے پردہ اور حجاب اختیار کرنا تو ان عورتوں کے عمل کے مقابلہ میں کچھ بھی نہیں، اور آپ یہ بھروسہ رکھیں کہ آپ اس عمل

کے بعد آپ دوسری باپردہ بہنوں کے لیے قابل اعتماد بن جائینگی، اور وہ آپ کی اسم منتقلی اور پردہ کے اختیار کرنے میں معاون ثابت ہونگی.

آپ شریر اور فساد و خرابیاں پیدا کرنے والوں کی طرف متوجہ نہ ہوں جن کا کام ہی بےدین اور بےپردگی پھیلانا ہے، کیونکہ وہ تو آپ کے لیے شر کو ہی پسند کرتے ہیں، خیر و بھلائی نہیں، اور نہ ہی وہ آپ کے لیے کوئی سعادت اور اجروثواب چاہتے ہیں، یا پھر انہیں حقیقی سعادت اور اجروثواب کی راہ کا علم ہی نہیں.

واللہ اعلم .